روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 5 مارچ 2013ء 22 ربیع الثانی 1434 ہجری 5 امان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 52

کینہ سے نجات کی دعا

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہ دعا سکھلائی ہے۔

اے ہمارے رب! ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں مومنوں کا کینہ نہ پیدا ہونے دے۔

اے ہمارے رب! تو بہت مہربان (اور) بے انتہاء کرم کرنے والا ہے۔

(الحشر:11)

اللہ کی فرمانبرداری اور محبت میں کمال حاصل کرتے ہوئے رشتہ اتحاد واخوت واحسان کو قائم کریں

جماعتی عہدیدار رحم کے جذبہ کو بڑھائیں اور ہمیشہ اعلیٰ اخلاق کو اختیار کریں

اللہ نے باہمی محبت، بھائی چارہ، امن، تعلقات جوڑنے اور قصور معاف کرنے کا حکم دیا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مارچ 2013ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم مارچ 2013ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے اس خطبہ میں سورۃ الرعد آیت 22 کی تلاوت فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے تعلقات کو جوڑنے اور قائم رکھنے کا حکم دیا ہے۔ یعنی حقیقی مومن جس کو مومنانہ فراست بخشی گئی ہے۔ وہ تصور بھی نہیں کر سکتا کہ ایسے کام کرے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے خلاف ہو۔ پس جب وہ ایک دفعہ تعلق جوڑتا ہے تو پھر اس پر دوام اختیار کرتا ہے اور مومن اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری اختیار کرتے ہوئے محبت میں کمال حاصل کر کے پھر اس کے حکم اور ہدایت کے مطابق مخلوق خدا کی طرف بھی متوجہ ہوتے ہیں۔ اور رشتہ اتحاد واخوت و احسان جوڑتے ہیں۔

حضور انور نے مومنوں کی نشانی بتائی کہ وہ دل میں خدا تعالیٰ کی خشیت رکھتے ہیں۔ خشیت کے معنے اعلیٰ صفات والی چیز کے کمال وحسن کو پہچاننے کے بعد اس کے ہاتھ سے نکل جانے کے خوف کے ہیں۔ یعنی خوف نقصان یا ضرر پہنچانے کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ یہ یقین ہے کہ یہ چیز اعلیٰ ترین ہے اور مومن کے نزدیک خدا تعالیٰ کی ذات سب سے اعلیٰ وعظمت والی ہے اور وہ اس کو کسی حالت میں بھی کھونا نہیں چاہتا۔ تھوڑے ایمان والا بھی نہیں چاہتا کہ اس کا تعلق خدا تعالیٰ سے ٹوٹے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب خدا سے خشیت کا تعلق ہو تو پھر مخلوق کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ مخلوق کے حق ادا کرتا ہے۔ تعلقات کو جوڑنے اور قائم رکھنے کی بھرپور کوشش کرتا ہے۔ لیکن جب جائزے لئے جائیں تو معاملہ سے مختلف نظر آتا ہے کہ قرآن پڑھتے ہیں۔ ترجمہ پڑھتے ہیں۔ خدا کا خوف رکھتے ہیں اور خدا کی طرف سے دھتکارے جانے کو پسند نہیں کرتے لیکن خدا کی مخلوق کے حق ادا نہیں کرتے۔ یہ تضاد ہے۔ احمدیوں کو اپنے جائزے لیتے رہنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم حقیقی مومنین کو رحماء بینھم کی تصویر بننے کی تعلیم دی ہے کہ آپس میں بے انتہا رحم وملاطفت اور نرمی کرنے والے ہیں۔ مگر ایسا نظر نہیں آتا کیونکہ دنیاوی مفادات خدا تعالیٰ کی رضا پر حاوی ہو گئے ہیں۔ حضور انور نے دنیا کے کئی ممالک کے حالات بھی بیان فرمائے۔ جہاں ان حقوق کی ادائیگی کی بجائے ظلم ہو رہے ہیں۔ قرآن کریم کا حکم ہے کہ مومن بھائی بھائی ہیں اور یہ حکم بھی دیا کہ اگر بھائیوں کے درمیان جھگڑا ہو تو صلح کروا دیا کرو اور تقویٰ اختیار کرو اور خدا کے رحم سے حصہ لو۔ اس اجر عظیم کا وعدہ ان مومنوں سے ہے جو نیک اعمال بجالاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم نے باہمی محبت بھائی چارہ، امن، ایک دوسرے سے تعلقات مضبوط اور پختہ کرنے اور معاف کر دینے کا حکم دیا ہے اور یہی پیغام آنحضرت ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں دیا تھا۔ جب فرمایا کہ آج کے دن تمہارے خون، مال اور آبروئیں حرام اور قابل احترام ہیں اسی طرح جس طرح آج کا یہ دن، یہ مہینہ اور یہ جگہ قابل احترام ہے۔

حضور انور نے چند احادیث بھی پیش فرمائیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ ☆ جو اپنے رزق میں فراخی، عمر دراز اور اپنے بعد ذکر خیر چاہتا ہے۔ وہ رشتہ داروں سے تعلقات اچھے کرے ☆ چھوٹوں پر رحم کرو اور بڑوں کا احترام کرو ☆ تمام مخلوق اللہ کی عیال ہیں ان سے حسن سلوک کرو ☆ رحم کرنے والے پر خدا رحم کرتا ہے ☆ تین باتوں سے مومن خدا کی حفاظت میں آجاتا ہے اور جنت میں داخل کیا جاتا ہے۔ نرمی کرنا ☆ والدین سے محبت اور نوکروں سے حسن سلوک کرنا ☆ آگ اس شخص پر حرام ہے ☆ جو لوگوں کے قریب رہتا ہے یعنی نفرت نہیں کرتا ☆ جو معاف کرتا ہے اللہ اسے عزت دیتا ہے۔ معاف کرنے سے بے عزتی نہیں ہوتی ☆ جس نے اللہ کے جلال کی خاطر دوسروں سے محبت کی وہ اس دن جس دن کوئی سایہ کام نہ آئے گا خدا کے سایہ میں ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا جماعتی عہدیدار رحم کے جذبہ کو بڑھائیں، اعلیٰ اخلاق اختیار کریں اور زیادہ سے زیادہ نرمی اختیار کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں پیار، محبت، مودت کو سمجھنے والا بنائے اور رحم کے ساتھ سلوک کریں اور خدا کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوں۔ خطبہ کے آخر میں حضور انور نے زائن امریکہ کی ایک افریقن امریکن احمدی خاتون محترمہ ناصرہ سلیمہ رضا صاحبہ کی وفات اور جماعتی خدمات کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید 18 کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 20 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

خطبہ جمعہ

وقف جدید کے 56ویں سال کے آغاز کا اعلان

پاکستان نے اپنی اول پوزیشن برقرار رکھی۔ بیرون پاکستان میں برطانیہ نمبر ایک اور امریکہ دوسرے نمبر پر رہا

جس نیک نیت سے احباب جماعت چندہ دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اتنی ہی اس میں برکت بھی رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے طفیل ہی ہم یہ کشائش دیکھ رہے ہیں اور آئندہ یہ کشائش اور ہمارے پیسے میں برکت کے نظارے ہم دیکھتے رہیں گے

خدا تعالیٰ کی خاطر مالی قربانی دینے کا وقت آتا ہے تو احمدی اپنا پیٹ کاٹ کر بھی قربانیاں دیتے ہیں بھوکے رہنا گوارا کر لیتے ہیں لیکن یہ گوارا نہیں کرتے کہ اپنے چندے دینے کا انکار کریں یا کسی طرح کمی کریں وہ ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں اور کرتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ ہم نے کچھ بھی نہیں کیا

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 4 جنوری 2013ء بمطابق 4 صلح 1392 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 263 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اس آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر جو وہ خرچ کرتے ہیں اُس کا احسان جتاتے ہوئے یا تکلیف دیتے ہوئے پیچھا نہیں کرتے۔ اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور اُن پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

اس آیت کے مضمون کا جو ادراک آج حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کو ہے، وہ کسی اور میں نہیں۔ یہ لوگ بے لوث، بے نفس ہو کر مالی قربانی کرتے ہیں۔ مالی قربانی کی خواہش رکھتے ہیں۔ اگر خواہش کے مطابق نہ دے سکیں تو بے چین ہو جاتے ہیں۔ پرانے احمدیوں کا بھی یہی حال ہے اور نئے آنے والوں کا بھی۔

ابھی کل ہی مجھے ایک عرب فیملی ملی۔ دونوں میاں بیوی بہت پڑھے لکھے ہیں۔ پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے۔ بچے بھی ماشاء اللہ بڑے شریف النفس ہیں اور دین کی طرف رغبت رکھنے والے ہیں۔ باوجود اس کے کہ ابھی بالکل نوجوانی کی عمر ہے، نئے احمدی ہیں، جماعت کے ساتھ بڑا تعلق ہے اور اُن میں ایک تڑپ بھی ہے۔ ایک بچہ تو ابھی جوانی میں قدم رکھ رہا ہے لیکن دین کے معاملے میں انتہائی سنجیدہ ہے۔ بارہ تیرہ سال کی عمر ہے۔ اس فیملی نے چند مہینے پہلے بیعت کی تھی۔ آجکل جیسا کہ دنیا کے معاشی حالات ہیں، اس وجہ سے ان کے پاس جاب بھی کوئی نہیں ہے، پڑھائی بھی ابھی ختم کی ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد فارغ ہیں، بڑی مشکل سے گزارہ کر رہے ہیں بلکہ عزیزوں سے قرض لے کر گزارہ کر رہے ہیں۔ وہ خاتونِ خانہ جو اس فیملی کی بچوں کی ماں تھی، بڑے درد سے مجھے کہنے لگیں کہ میرا دل بڑا بے چین رہتا ہے کہ کام نہ ہونے کی وجہ سے ہم چندہ پوری طرح نہیں دے سکتے۔ میں نے اُس کو سمجھایا کہ آپ کے حالات کے مطابق آپ جو دے سکتی ہیں یا دیتی ہیں وہی کافی ہے۔ لیکن بار بار یہی کہہ رہی تھی کہ میں کسی بھی قربانی میں اپنے آپ کو اب دوسرے احمدیوں سے پیچھے نہیں رکھ سکتی۔ حالانکہ ابھی چند مہینے پہلے بیعت کی ہے۔ بار بار اس کا اظہار تھا کہ بہت بے چین ہوں۔ تو یہ انقلاب جو بیعت کرنے کے بعد حضرت مسیح موعود کو ماننے والوں کی طبیعتوں میں پیدا ہو جاتا ہے، اس احساس کے بعد کسی قربانی پر احسان جتانے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ بے چینی ہے کہ ہم قربانی نہیں کر رہے، یا قربانی کا وہ معیار نہیں ہے جو چاہتے ہیں۔

پھر بعض دفعہ بعض افراد کے خلاف کسی وجہ سے تعزیری کارروائی ہوتی ہے۔ تعزیری کارروائی میں سزا میں یہ کہا جاتا ہے کہ فلاں سے چندہ نہیں لینا۔ اس پر لوگ بے چین ہو کر مجھے لکھتے ہیں کہ کوئی اور سزا دے لیں لیکن یہ سزا نہ دیں۔ اول تو ہم معافی مانگتے ہیں۔ جس قصور کی وجہ سے سزا ہے اُس کا مداوا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اپنی اصلاح کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اگر سزا دینی ہی ہے تو پھر خدا کے لئے ہمیں چندے کی ادائیگی سے محروم نہ کریں کہ یہ تو ہمارا اوڑھنا بچھونا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے ایک عجیب جماعت پیدا فرمائی ہے جسے مالی قربانی کرنے میں عجیب راحت و سکون ملتا ہے اور اس سے روکنے پر دل بے چین ہو جاتے ہیں۔

پس آج روئے زمین پر کوئی اور ایسی جماعت نہیں ہے جو یہ جذبہ رکھتی ہو۔ مخالفینِ احمدیت دعوے تو بہت کرتے ہیں لیکن یہ اظہار اُن کی تقریروں میں جو وہ اپنے لوگوں میں کرتے ہیں، اکثر سننے میں آتا ہے کہ دیکھو قادیانی یا مرزائی (جو ہمیں وہ کہتے ہیں) اپنے مقاصد کے لئے کتنی قربانی کرتے ہیں اور تمہیں ایک مسجد کے چندے کے لئے یا فلاں کام کے لئے کوئی توجہ نہیں پیدا ہوتی۔ اور یہ اظہار ان غیر احمدی علماء کا، مولویوں کا یا ان لوگوں کا، تنظیموں کا ہمیں صرف پاکستان، ہندوستان میں نظر نہیں آتا بلکہ افریقہ کے مسلمان ممالک میں بھی یہ باتیں سننے میں آتی ہیں اور پھر جب کچھ خرچ کر دیتے ہیں تو اظہار یہ ہوتا ہے کہ دیکھو ہم نے فلاں مسجد کے لئے یا عوام کی فلاح و بہبود کے فلاں کام کے لئے اتنا روپیہ دیا ہے۔ پھر جن کمیٹیوں کو دیتے ہیں، جن تنظیموں کو دیتے ہیں، اُن میں بعض دفعہ اس وجہ سے لڑائی ہو جاتی ہے کہ ہم نے اتنا پیسہ دیا تھا، اس کا حساب دو یا اس طرح خرچ نہیں ہوا، اسے صحیح طرح خرچ نہیں کیا گیا۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

یہ بھی خدا تعالیٰ کا جماعت پر فضل ہے کہ جماعت احمدیہ کے پیسے میں اللہ تعالیٰ نے جو برکت رکھی ہے وہ اُن کے ہاں نظر نہیں آتی۔ ابھی گزشتہ دنوں جب میں نے جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح کیا تو وہاں ایک اخباری نمائندے نے جو مسلمان تھے بلکہ پاکستانی اخبار کے نمائندے تھے، مجھ سے پوچھا کہ اس پراجیکٹ کے لئے حکومت سے بھی یا کہیں سے کوئی مدد لی گئی ہے؟ تو مَیں نے اُسے کہا کہ ہمارے سب کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے افراد کے چندوں سے ہوتے ہیں اور یہ عمارت بھی احبابِ جماعت کے چندوں سے ہی بنی ہے۔ لیکن جو خرچ اس پر ہوا ہے، اگر کوئی حکومتی ادارہ یہ اتنی بڑی عمارت بناتا یا کوئی اور ادارہ بھی اس عمارت کے لئے خرچ کرتا تو اس سے بہت زیادہ خرچ ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے جماعتی پیسہ میں برکت بھی رکھی ہوئی ہے اور تھوڑے میں بہت سے کام ہو جاتے ہیں۔ پس جس نیک نیت سے احبابِ جماعت چندہ دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ اُتنی ہی اس میں برکت بھی رکھتا ہے۔

یہاں اس بات کی طرف بھی اشارہ کر دوں یا بتا دوں کہ گو چندہ دے کر افرادِ جماعت نہ تو پوچھتے ہیں، نہ ہی احسان جتاتے ہیں، **لیکن خرچ کرنے والے احباب جو جماعتی انتظامیہ ہے، کو بہت زیادہ محتاط ہونا چاہئے۔ خرچ بڑا پھونک پھونک کر کرنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے طفیل ہی ہم یہ کشائش دیکھ رہے ہیں** اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ کشائش اور ہمارے پیسے میں برکت کے نظارے ہم دیکھتے رہیں گے۔ لیکن حضرت مسیح موعود کی اس فکر کو بھی سامنے رکھنا چاہئے کہ جہاں تک پیسہ آنے کا سوال ہے اُس کی تو کوئی فکر نہیں۔ (فکر ہے تو یہ کہ) کہیں ان خرچ کرنے والوں کے دل دنیاداری کی لپیٹ میں نہ آ جائیں اور جماعتی اموال کا درد نہ رہے۔

اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ جماعتی اموال کے خرچ کرنے کا ایک طریقہ کار ہے۔ مختلف جگہوں پر چیک ہوتے ہیں۔ لیکن پھر بھی **خرچ کرنے والوں کو جہاں اس طرف توجہ دینی چاہئے وہاں توبہ و استغفار سے اللہ تعالیٰ کی مدد بھی لیتے رہنا چاہئے۔** جب جماعت بڑھتی ہے، جماعت کے اموال میں وسعت پیدا ہوتی ہے تو جہاں مخالفین اپنی کوششوں میں تیزی پیدا کرتے ہیں، وہاں منافقین کے ذریعے وہ جماعت میں رخنہ ڈالنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ گو ان کی کوششیں بے اثر ہوتی ہیں لیکن ہمیں ہمیشہ محتاط رہنے اور استغفار اور دعا کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے جماعت پر جو فضل ہیں، جو ہر آن تائید و نصرت کے نظارے ہیں وہ اُس وقت تک ہم دیکھتے رہیں گے جب تک ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ **مجھے تو کبھی یہ فکر پیدا نہیں ہوئی کہ فلاں کام کی تکمیل کس طرح ہونی ہے؟ جو بھی منصوبہ (تیار) کیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ ہمیشہ خود ہی انتظام کر دیتا ہے۔**

یہ بھی ایک حیرت انگیز مضمون ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ احمدیوں کے دل میں ڈالتا ہے اور کس طرح وہ بڑھ چڑھ کر قربانی میں حصہ لیتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی خاطر مالی قربانی دینے کا وقت آتا ہے تو احمدی اپنا پیٹ کاٹ کر بھی قربانیاں دیتے ہیں۔ بھوکے رہنا گوارا کر لیتے ہیں لیکن یہ گوارا نہیں کرتے کہ اپنے چندے دینے کا انکار کریں یا کسی طرح کمی کریں۔ یہی انبیاء کی جماعتوں کی نشانی ہے کہ وہ ہر قسم کی قربانی کیلئے تیار رہتے ہیں اور کرتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ ہم نے کچھ بھی نہیں کیا۔ جماعت کا احسان سمجھتے ہیں، خدا تعالیٰ کا احسان سمجھتے ہیں کہ اُن سے چندہ وصول کر لیا۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ جب چندہ لینے پر پابندی لگائی جائے تو اکثر بے چین ہو کر اس سزا کو واپس لینے کی درخواست کرتے ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ اگر ہم سے چندہ وصول کر لیا جائے تو جماعت کا ہم پر احسان ہو گا۔ نئے شامل ہونے والے جو جماعتی نظام کو سمجھ لیتے ہیں، جن کی تربیت اچھے طور پر ہوتی ہے، وہ بھی مالی قربانی میں آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض دفعہ جماعتوں نے طوعی چندوں کے جو ٹارگٹ مقرر کئے ہوتے ہیں، اُن میں اگر کہیں کمی ہو جائے تو بعض صاحبِ حیثیت لوگ خود ہی کہتے ہیں کہ ہم کمی پوری کر دیں گے۔ اُن کے اندر سے آواز اُٹھ رہی ہوتی ہے۔ اُن کو کوئی مجبوری نہیں ہوتی، اُن کو زور نہیں دیا جا رہا ہوتا، بلکہ اندر کی ایک آواز ہوتی ہے کہ اس کمی کو پورا کرنا ہے۔ یہ سب کیوں ہے؟ اس لئے کہ اُنہیں اللہ تعالیٰ کے اس اعلان کی آواز آ رہی ہوتی ہے کہ .... (بقرہ: 263) اور ان پر کوئی خوف نہیں ہو گا اور نہ وہ غم کریں گے۔ اُنہیں اُخروی زندگی پر ایمان، یقین اور اُس کی فکر ہوتی ہے جس کے لئے وہ قربانی کرتے ہیں۔ پس جب اُن کے ایسے عمل ہوتے ہیں تو پھر اُنہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنت کی بشارتیں مل رہی ہوتی ہیں۔ وہ اپنا شاندار مستقبل بنا رہے ہوتے ہیں جس کی انتہا اس دنیا سے رخصت ہونے کے بعد ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ صرف مرنے کے بعد کی، مستقبل کی بات نہیں کرتا بلکہ اس دنیا میں بھی ادھار نہیں رکھتا اور یہاں بھی بڑے بڑے اجر سے نوازتا ہے۔

ایک حدیث قدسی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابنِ آدم! خرچ کرتا رہ، میں تجھے عطا کروں گا۔

تو اللہ تعالیٰ کی عطائیں تو ہر ایک کے لئے ہیں ہی لیکن جو اُس کے دین کے لئے خرچ کرتے ہیں ان پر تو بے شمار عطائیں ہوتی ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کبھی ادھار نہیں رکھتا، بشرطیکہ نیک نیتی سے اُس کی رضا کے حصول کی خاطر کوئی قربانی کی جائے۔

اس وقت مَیں چند واقعات پیش کروں گا جن سے پتہ چلتا ہے کہ دنیا کے ہر خطے میں، ہر ملک میں، غریبوں میں بھی اور امیروں میں بھی احمدیوں کے دل میں اللہ تعالیٰ نے ایک خاص جذبہ قربانی کا پیدا فرما دیا ہے اور قربانیوں کے بعد پھر ہر ایک کو اُس کے ایمان اور یقین میں بڑھانے کیلئے اُنہیں اللہ تعالیٰ نوازتا بھی ہے۔

نئی قائم ہونے والی ایک جماعت کی قربانی کا ذکر سنیں جو افریقہ کے دور دراز علاقے میں ہے اور پھر اس سے صرف مالی قربانی کا پتہ نہیں چلتا بلکہ خلافت سے تعلق کا بھی پتا چلتا ہے۔ نائیجر افریقہ کے دور دراز علاقے میں ایک ملک ہے، وہاں کے (مربی) سلسلہ لکھتے ہیں کہ اس سال جلسہ سالانہ کے موقع پر جو (مربیان) کی میٹنگ تھی، اس میں مَیں نے افریقہ کے (مربیان) کو مخاطب کر کے کہا تھا کہ افریقہ میں چندے میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں ابھی کافی گنجائش ہے اس میں اضافہ کریں۔ تو اس حوالے سے کہتے ہیں کہ جب انہوں نے وہاں جا کے بات کی اور اپنے علاقے ''برنی کونی'' کی جماعت کو یہ پیغام دیا کہ خلیفہ وقت نے یہ کہا ہے تو انہوں نے فوراً آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی قربانی کو بڑھایا۔ اُن کو جب یہ کہا گیا کہ جو پہلے شامل نہیں تھے وہ بھی شامل ہوں تو اُس کا فوراً اثر ہوا۔ وہاں زمیندار جماعتیں ہیں، دیہاتی جماعتیں ہیں، اُن کے پاس نقد رقم تو نہیں ہوتی، لیکن جنس کی صورت میں دیتے ہیں۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ برنی کونی ریجن کی جماعتوں نے آپ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے، جہاں گزشتہ سال جنس کی صورت میں سولہ بوریاں دی تھیں، وہاں بالکل چھوٹے سے ایک گاؤں نے جہاں سو پچاس کی آبادی ہو گی، باون بوریاں انہوں نے دیں اور اس کے علاوہ انہوں نے پچھلے سال سے دوگنا چندہ نقد بھی پیش کیا۔

پھر امیر صاحب نائیجر لکھتے ہیں کہ جماعت گڈاں براوو (Gidan Barawoo) گاؤں کی طرف سے پیغام آیا کہ چندہ کے اناج کی بوریاں آ کر لے جائیں۔ کہتے ہیں ہم لوگ گاڑی میں یہ لے کر واپس آ رہے تھے تو اس وقت رات کے دس بج رہے تھے۔ ہم ایک احمدی گاؤں دبگاوا (Dabgawa) سے گزرے تو دیکھا کہ کچھ خدام راستہ میں ہمارے انتظار میں کھڑے ہیں۔ رات کے دس بج رہے ہیں اور ہاتھ سے رکنے کا اشارہ کر رہے تھے۔ ہم نے گاڑی روکی تو انہوں نے بتایا کہ ہم صدر صاحبہ لجنہ کے حکم پر شام سے یہاں کھڑے آپ کے اس راستے سے گزرنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ اس گاؤں کی جو صدر صاحبہ لجنہ تھیں، انہوں نے لجنہ کو کہا کہ انہوں نے چندے کے لئے جو جنس وغیرہ اکٹھا کی تھی، وہ اپنا چندہ لجنہ کو علیحدہ دینا چاہئے۔ چنانچہ لجنہ نے اپنے طور پر بھی محنت کی اور اپنا علیحدہ اناج اکٹھا کیا اور وہ جو خدام جو تھے وہ دینے کے لئے وہاں کھڑے تھے۔ چھوٹی سی ایک غریب جماعت جس کی اپنی حیثیت بالکل معمولی تھی وہ بھی اس طرح محنت اور تعلق اور وفا کا اظہار کرتے ہیں۔

پھر بینن سے آلاڈا ریجن کے (مربی) لکھتے ہیں کہ Soyo (سویو) گاؤں کے صدر صاحب جماعت ایک سال قبل مشرکین سے احمدی ہوئے۔ پہلے مشرک تھے، بتوں کو پوجنے والے تھے، احمدی ہوگئے، ایک خدا کے آگے جھکنے والے بن گئے۔ اُن سے جب وقفِ جدید کا چندہ لینے گئے تو انہوں نے گھر میں موجود -450 فرانک سیفا کی رقم چندہ میں دے دی اور یہ بھی نہ سوچا کہ آج دوپہر کو کیا کھائیں گے کہ اب کوئی رقم گھر میں نہ تھی۔ یہ موٹر سائیکل رکشہ چلاتے ہیں۔ چندہ دینے کے بعد اپنا موٹر سائیکل لے کر باہر نکل گئے کہ خدا کچھ تو دے گا، دوپہر کو نہیں تو شام کو کھالیں گے، کیا فرق پڑتا ہے۔ موٹر سائیکل میں پٹرول بھی ادھار لے کر ڈلوایا اور پھر دوسرے دن مزید ایک ہزار فرانک سیفا چندہ لے کر آئے اور بتایا کہ مربی صاحب دیکھیں خدا کا سلوک۔ مَیں نے دوپہر کے کھانے کا بھی نہیں سوچا تھا اور موٹر سائیکل رکشہ میں تیل بھی ادھار لے کر ڈلوایا تھا اور خدا نے مجھے اتنی سواریاں دیں کہ مَیں جو گھر سے خالی ہاتھ نکلا تھا، بظاہر مقروض تھا، دو ہزار فرانک سیفا کی رقم لے کر گھر آیا ہوں۔ اور اب اُس میں سے نصف پھر مزید چندہ دے رہا ہوں۔ قرضے اتار کے یہ اتنے پیسے بچ بھی گئے۔

امیر صاحب بورکینا فاسو بیان کرتے ہیں کہ بوبو ریجن کے ایک نومبائع کمپورے سعید صاحب (Compore Saeed) کہتے ہیں کہ انہوں نے مالی تنگی کی وجہ سے تین ماہ کا چندہ ادا نہیں کیا تھا۔ اس دوران ان کی چوری بھی ہوگئی اور جوان بیٹا بھی شدید بیمار ہوگیا۔ ہر طرح علاج کروایا مگر صحتیاب نہ ہوئے۔ کہتے ہیں کہ ایک رات خواب میں مَیں نے خلیفۃ المسیح کو دیکھا (مجھے دیکھا انہوں نے) کہ وہ آئے ہیں اور خاکسار سے کہنے لگے کہ آپ نے کئی ماہ سے اپنا چندہ ادا نہیں کیا۔ مَیں نے خواب میں جواباً کہا کہ انشاءاللہ 20 دنوں میں ادا کردوں گا اور پھر کوشش کر کے 20 دنوں میں اپنا چندہ ادا کر دیا۔ کہتے ہیں کہ اُسی دن سے میرے بڑے بیٹے کو کامل شفا بھی ہوگئی اور نہ صرف شفا ہوئی بلکہ پہلے سے اچھی نوکری بھی مل گئی اور پھر اس کی برکت سے خدا تعالیٰ نے مجھے بھی توفیق دی کہ میں نے نئی موٹر سائیکل خرید لی۔ اور یہ تمام برکتیں اُسی مالی قربانی کی تھیں جو خلیفۂ وقت کے توجہ دلانے کے نتیجہ میں مَیں نے خدا کی راہ میں کی تھیں۔ اب (دیکھ لیں کہ) نئے نئے احمدیوں کو بھی اللہ تعالیٰ کس طرح ایمانوں میں مضبوط کرتا ہے۔

بورکینا فاسو کے ریجن کے دِڈگو کے (مربی) لکھتے ہیں کہ اِس ریجن کے ایک گاؤں نوکی بادالا (Noki Badala) کے صدر جماعت Diallo Sita (دیالو سیتا) صاحب کہتے ہیں کہ وہ کاشتکار لوگ ہیں اور احمدیت میں داخل ہونے سے پہلے بھی وہ کاشتکاری کرتے تھے۔ مگر اتنی فصل کبھی نہیں ہوئی جتنی احمدیت میں داخل ہونے کے بعد ہو رہی ہے اور وہ کہتے ہیں کہ اس کی صرف ایک ہی وجہ ہے اور وہ چندہ ہے۔ جب سے ہم احمدیت میں داخل ہوئے ہیں اور چندہ دینا شروع کیا ہے تو ہمارے حالات ہی بدل گئے ہیں۔ اور جب سے چندہ دینا شروع کیا ہے ہماری فصلوں میں اتنی برکت پڑی ہے کہ آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ ان کا کہنا ہے کہ چندہ کی اتنی برکت پڑی کہ آغاز میں پہلے ایک یا زیادہ سے زیادہ دو بوری اناج چندہ دیا کرتے تھے۔ اور اس سال سات بوری دیا۔

مولوی کہتے ہیں کہ یہ غریبوں کو پیسے دے کے افریقہ میں اور غریب ملکوں میں احمدی بناتے ہیں۔ جماعت نے کیا پیسے دینے ہیں، ان کا یہ حال دیکھیں کہ کس طرح خود قربانی کر کے اپنے چندے بڑھا رہے ہیں۔

امیر صاحب مالی تحریر کرتے ہیں کہ ہمارے ایک معلم عبدالقادر صاحب نے بتایا کہ جماعت Sonitigla (سونیتگلا) میں ہر سال احمدی خواتین اور احمدی مرد چندہ کے لئے الگ الگ کھیت کاشت کرتے ہیں۔ (اپنا جو فارم ہے، کھیت ہے، اُس کے علاوہ چندہ دینے کے لئے مرد اپنی اور عورتیں اپنی علیحدہ ایک فصل لگاتی ہیں کہ جو بھی آمد ہوگی یہ ساری کی ساری ہم نے جماعت کو چندے میں دینی ہے۔) کہتے ہیں 2011ء میں جب فصل کٹائی کے بعد چندہ لینے کے لئے وہاں گئے تو مَردوں اور عورتوں نے الگ الگ چندہ جمع کروایا۔ جب بوریوں کی گنتی کی گئی تو مَردوں کا چندہ تھوڑا سا زیادہ تھا۔ کہتے ہیں کہ یہ بوریاں یا جنس جب لوڈ کر لیا گیا تو عورتوں نے کہا ٹھہر جائیں، ابھی نہ جائیں۔ وہ اپنے گھر واپس گئیں اور انہوں نے مزید دو بوریاں جمع کیں کیونکہ ڈیڑھ بوری یا شاید آدھی بوری مَردوں کی زیادہ تھی اور وہ کسی بھی صورت مَردوں سے پیچھے نہیں رہنا چاہتیں۔ اس طرح انہوں نے مَردوں سے ڈیڑھ بوری زائد چندہ جمع کروادی۔

امیر صاحب مالی لکھتے ہیں کہ ایک نومبائع سیعد وترا اورے صاحب جنہوں نے چھ سات ماہ قبل بیعت کی اور ساتھ دس ہزار فرانک سیفا چندہ دیا۔ جب ہمارے معلم دوبارہ گئے تو انہوں نے بتایا کہ بیعت کرنے اور چندہ دینے سے پہلے وہ اور اس کے بیوی بچے اکثر بیمار رہتے تھے اور ہمارا بہت سارا خرچ ادویات پر ہو جاتا تھا۔ لیکن جب سے میں نے چندہ دینا شروع کیا ہے۔ اُس وقت سے وہ اور اس کے بیوی بچے صحت کے ساتھ ہیں اور کم بیمار ہوتے ہیں اور ادویات کا خرچ بہت کم ہوگیا ہے۔ یہ سب چندہ کی برکت ہے۔

امیر صاحب یوگنڈا لکھتے ہیں کہ یوگنڈا میں احبابِ جماعت مالی قربانی کے میدان میں غیر معمولی طور پر آگے بڑھ رہے ہیں۔ ہمارے ایک مخیّر دوست سلیمان مغابی صاحب امبالہ کے رہنے والے ہیں اور مالی قربانی اور چندوں میں پیش پیش ہیں۔ انہوں نے نومبائعین کے علاقوں میں دو خوبصورت (بیوت الذکر) کی تعمیر اور ایک علاقہ میں سکول کے ایک مکمل بلاک کی تعمیر کے لئے پچاس ملین شلنگ کی بہت بڑی رقم کی قربانی کی۔ ان کو آغاز میں ایک (بیت الذکر) کی تعمیر کے لئے کہا گیا تھا۔ یہ خود بیان کرتے ہیں کہ جب سے میں نے مالی قربانی شروع کی ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ کس طرح اور کہاں سے خدا مجھے دے رہا ہے۔

امیر صاحب گیمبیا لکھتے ہیں کہ ایک دوست الحاج Abdullah Balajo (عبداللہ بلا جو) صاحب، جو پہلے سے چندہ وقفِ جدید ادا کر چکے تھے، جب ان کو دوبارہ تحریک کی گئی تو انہوں نے پہلے سے بڑھ کر چندہ ادا کر دیا۔ بعد میں جب انہیں یاد آیا کہ انہوں نے دو دفعہ چندہ دے دیا ہے تو اس پر بڑی خوشی سے کہا کہ یہ خلیفہ وقت کی بابرکت تحریک ہے، اس میں جتنا بھی دوں کم ہے۔

لیو (Leo) ریجن بورکینا فاسو کے (مربی) لکھتے ہیں کہ 10/اگست 2012ء کو Baacoungou Adama (باکونگو آدما) نامی ایک بزرگ صبح سویرے مشن ہاؤس میں آگئے اور بتایا کہ روزانہ باقاعدگی سے ''ریڈیو احمدیہ'' سنتا ہوں اور میرے گھر میں صرف یہی سٹیشن آن (ON) رہتا ہے۔ جس قدر یہ ریڈیو (دین حق) کی خدمت کر رہا ہے اس کا الفاظ میں احاطہ ممکن نہیں۔ میں شکر گزاری کے طور پر اور تو کچھ نہیں کر سکتا صرف اس چھوٹی سی رقم سے ریڈیو کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ اس بزرگ نے ایک لاکھ فرانک سیفا نکال کر بطور چندہ دیا جو خصوصاً کھیتی باڑی کرنے والوں کے لئے بہت مشکل ہوتا ہے۔ اس بزرگ کو جماعتی چندوں کا نظام سمجھایا گیا اور پھر ادا شدہ چندے کی رسید دی (یہ ابھی تک احمدی نہیں تھے۔ غیر احمدیوں پر اس کا اثر ہو جاتا ہے۔) تو کہتے ہیں کہ کیونکہ آپ لوگ (دین حق) کی (-) کرتے ہیں، اس لئے مَیں دے رہا ہوں۔ خیر اُس کے بعد جب ان کو چندے کا نظام سمجھایا اور رسید بھی دی تو کہتے ہیں کہ احمدیت کی سچائی میرے دل میں گھر کر گئی ہے۔ کیونکہ مَیں نے اللہ کی راہ میں چندے تو بہت دیے ہیں لیکن چندہ کا ایسا شفاف نظام احمدیت کے سوا اور کہیں نہیں دیکھا۔

بینن سے لوکل معلم ذکریا رائمی صاحب بیان کرتے ہیں کہ Ekpe گاؤں کے گاربا ابراہیم صاحب کی حاملہ بیوی کو سسرال والے اختلافات کی وجہ سے اپنے ساتھ لے گئے حتیٰ کہ وضع حمل بھی وہیں ہوا اور خدا تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا۔ گاربا ابراہیم صاحب نے اپنا بیٹا واپس لینے کے لئے تمام جتن کئے، سالہا سال تک کیس بھی لڑے مگر ناکامی کے علاوہ کچھ نہ ہاتھ آیا۔ یہ پانچ سال قبل احمدی ہوئے تھے مگر اپنے حالات کا کسی سے خاص ذکر نہ کیا۔ اس سال جب کیس بھی ہار بیٹھے تو پھر معلم صاحب کے پاس آ کر ساری کہانی سنائی اور دعا کے لئے کہا۔ ان دنوں چندہ وقفِ جدید کا موسم تھا۔

معلم صاحب کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ ہمارا تو ایمان ہے کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے مسائل حل ہوتے ہیں۔ تم احمدی تو پہلے سے ہو لیکن چندے کی طرف توجہ نہیں ہے۔ کبھی چندہ بھی دے دیا کرو۔ اس سے خدا مشکلات دور کرتا ہے۔ چنانچہ گاربا صاحب نے وقفِ جدید کی مد میں دو ہزار فرانک سیفا چندہ کٹوایا۔ اب تین دن قبل ان کا فون آیا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے چندہ کی برکت دکھا دی ہے۔ خدا تعالیٰ نے میرا بچہ واپس دلوا دیا ہے۔ میرا سسر خود اس کو میرے پاس چھوڑنے آیا کہ اپنی نسل خود سنبھالو اور اس نے کوئی معاوضہ بھی نہیں مانگا۔ حالانکہ پہلے مَیں ان کو تمام خرچ بھی بھرنے کے لئے تیار تھا لیکن یہ بچہ نہیں دیتے تھے۔

تنزانیہ سے حسن توفیق صاحب بیان کرتے ہیں کہ وہ پہلے بڑا معمولی چندہ دیتے تھے۔ (مربی) سلسلہ نے ان کو توجہ دلائی۔ گھر کھانے کی دعوت کی۔ چندہ جات کی اہمیت اور برکات کے بارے میں تفصیل سے سمجھایا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور کہتے ہیں اب باقاعدگی سے چندہ دینا شروع کیا اور آہستہ آہستہ چندے کو بڑھاتا بھی گیا۔ کہتے ہیں پہلے خاکسار کے پاس کوئی جائیداد نہیں تھی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار نظامِ وصیت میں شامل ہے اور چندہ جات کی برکت سے اِن چند سالوں میں سن فلاور آئل نکالنے کا چھوٹے پیمانے پر کارخانہ بھی لگایا ہے۔ اپنا گھر بھی تعمیر کیا ہے۔ ڈوڈومہ شہر میں تین عدد پلاٹ خریدے ہیں۔ اپنی فیملی میں مستحق بچوں کی مسلسل تعلیمی مدد کر رہا ہوں اور خود بھی اپنے خرچہ پر Ph.D کر رہا ہوں۔ اور یہ سب کچھ محض اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور چندہ جات کی برکت ہے۔

کالی کٹ انڈیا سے تعلق رکھنے والے جو صاحب ہیں ان کا وقفِ جدید کا چندہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو لاکھ ایک ہزار روپیہ ہے اور یہ اپنے تمام چندہ جات طاقت سے بڑھ کر لکھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان رکھتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں چندہ جات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لوں گا تو اللہ تعالیٰ میرے کاروبار میں برکت دے گا اور کاروبار خوب بڑھے گا۔ مالی سال کے آخر میں وقفِ جدید کے انسپکٹر جوان کے پاس وصولی کے لئے گئے تو انہوں نے کہا کہ خاص طور پر دعا کریں کیونکہ میرے اکاؤنٹ میں بالکل رقم نہیں ہے جبکہ مالی سال ختم ہونے میں چند دن رہ گئے ہیں۔ انہوں نے چیک بنا کر دیا اور بہرحال اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور سال کے آخر میں ان کو آمد ہوئی اور اللہ کے فضل سے پوری رقم ادا ہو گئی۔

اسی طرح ایک رحمٰن صاحب ہیں جو انڈیا کے کیرولائی کیرالہ صوبہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اللہ کے فضل سے موصی ہیں۔ ان کے انسپکٹر کہتے ہیں مَیں نے دیکھا ہے، چندہ جات میں، ہر چندے کا ڈبہ الگ الگ ہے۔ ایک ڈبہ میرے سامنے کھولا، اُس کے بعد بیوی کو کہنے لگے کہ اپنا پرس نکالو، پھر بیوی کے پرس سے نکال کر وعدہ پورا کرنے کے علاوہ ایک لاکھ 75 ہزار روپے زیادہ چندہ ادا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک انہوں نے سات لاکھ اسّی ہزار چندہ وقفِ جدید ادا کر دیا ہے۔ انڈیا میں پہلے کوئی توجہ نہیں تھی لیکن اللہ کے فضل سے اب بڑی توجہ پیدا ہو رہی ہے۔

مکرم اقبال صاحب کنڈوری انسپکٹر وقفِ جدید آندھرا پردیش لکھتے ہیں کہ جماعت احمدیہ جھٹ چرلہ کے ایک صاحب ہیں، اُن کی عمر صرف پچیس سال ہے لیکن اللہ کے فضل سے مالی قربانی کے میدان میں صوبہ آندھرا میں اول نمبر پر ہیں۔ موصوف نے اُنہیں 2011ء کے لئے 66 ہزار روپے وعدہ لکھوایا تھا لیکن کاروبار مندی کی وجہ سے بے انتہا کوشش کے باوجود ادائیگی نہیں کر پائے تھے جس سے موصوف کافی شرمندہ تھے۔ اب وعدہ تو لکھ دیا لیکن ادائیگی نہیں ہو سکی کہ آمد نہیں تھی تو بہرحال مجبوری تھی۔ چند دوستوں نے تو اُن کو یہاں تک صلاح دی کہ مرکز میں معافی کی درخواست لکھ کر معاف کروا لیں۔ لیکن موصوف مالی قربانی کے میدان میں اس قدر جذباتی ہیں کہ ان لوگوں سے کہا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی خاطر سلسلے کے لئے وعدہ کیا اور میرا اللہ ضرور پورا کرے گا۔ پھر انسپکٹر صاحب کہتے ہیں 2012ء میں جب وعدہ لینے خاکسار پہنچا تو گزشتہ سال کے مقابلہ میں اضافہ کے ساتھ 77 ہزار کا وعدہ لکھوایا۔ حالانکہ اُس وقت بھی موصوف اس مالی تنگی میں مبتلا تھے۔ کہتے ہیں جب مئی میں خاکسار وصولی کے لئے پہنچا تو سابقہ بقایا اور سال 2012ء کے وعدہ کے علاوہ مزید چوبیس ہزار روپے کی ادائیگی کر دی اور موصوف کا کہنا تھا کہ یہ چندے کی برکت ہے۔ خلیفہ وقت کی دعائیں ہیں کہ مجھے اس مالی پریشانی سے نجات ملی اور مَیں دونوں سال کی ادائیگی ایک ساتھ کر رہا ہوں۔

پھر انڈیا سے ہی انسپکٹر وقفِ جدید آئی آر نثار صاحب لکھتے ہیں کہ وقفِ جدید کے مالی دورے کے دوران خاکسار جماعت احمدیہ کومبٹور صوبہ تامل ناڈو میں بجٹ بنانے کے لئے گیا۔ ناظم صاحب مال وقفِ جدید بھی خاکسار کے ہمراہ تھے۔ دوپہر کے کھانے کا انتظام ایک صاحب، سلیمان صاحب کے گھر میں تھا جو کہ ایک مخلص احمدی ہیں۔ اُن کا 2011ء کا چندہ وقفِ جدید کا بجٹ ایک لاکھ ساٹھ ہزار تھا اور یہ رقم سال کے آخر میں مکمل کرنے میں انہوں نے کافی تکلیف اُٹھائی تھی اور بہت مشکل سے اس کو ادا کر پائے تھے۔ انہوں نے اس سال اپنا بجٹ اپنی خوشی سے پانچ لاکھ پچاس ہزار روپے لکھوایا۔ کہتے ہیں اس پر مجھے ایک عجیب ڈر پیدا ہوا کہ ایک لاکھ ساٹھ ہزار کا بجٹ بہت مشکل سے آخری دنوں میں ادا کیا تھا، اور اُس سے تین گنا اضافہ بجٹ کیسے پورا کریں گے؟ بہرحال مکرم ناظم صاحب ساتھ تھے۔ اس لئے لکھنے کے علاوہ مجھے کچھ چارا نہیں تھا۔ کہتے ہیں کھانا کھانے کے بعد دعا کر کے ہم لوگ وہاں سے نکل گئے۔ ہم لوگ مع صدر دوسرے گھر میں دعا کے لئے گئے۔ کہتے ہیں کہ آدھے گھنٹے کے بعد مکرم ناظم صاحب مال کے ساتھ صدر صاحب کی کار میں جب ہم (بیت الذکر) پہنچے تو (بیت الذکر) کے سامنے ہی وہ صاحب کھڑے تھے۔ مکرم ناظم صاحب مال اور خاکسار کار میں ہی بیٹھے ہوئے تھے کہ مکرم سلیمان صاحب نے آ کر پلاسٹک کا ایک لفافہ دیا اور کہنے لگے کھانے کے بعد مٹھائی بھی کھانی چاہئے۔ انسپکٹر صاحب کہتے ہیں مَیں نے کہا کہ مولوی صاحب یعنی ناظم صاحب مال جو ہیں ان کو تو شوگر ہے۔ انہوں نے مٹھائی نہیں کھانی، مَیں کھا لیتا ہوں۔ ناظم صاحب لفافہ مجھے پکڑانے لگے تو یہ صاحب جن کا چندے کا وعدہ تھا، جو مٹھائی کھانے کے لئے لفافہ پکڑا رہے تھے، کہنے لگے کہ مولوی صاحب اس لفافے کو دیکھ کر اور دعا کر کے دیں۔ خیر مولوی صاحب نے جب لفافہ کھولا تو گنگ ہو گئے۔ اُن سے کچھ بولا نہ گیا۔ کہتے ہیں دوبارہ مَیں نے اُن سے پوچھا، پھر بھی نہیں بولا گیا۔ اُس کے بعد ناظم صاحب یعنی مولوی صاحب نے لفافہ ان کو دے دیا۔ کہتے ہیں کہ جب مَیں نے دیکھا تو اُس کے اندر پانچ لاکھ پچاس ہزار روپے تھے۔ کہتے ہیں میری آنکھوں سے تو آنسو جاری ہو گئے اور اُن کے لئے دعائیں بھی نکلنے لگ گئیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اُن کے لئے انتظام فرمایا اور انہوں نے یہ چندہ کی ادائیگی کی۔

صدر صاحب بریمپٹن کینیڈا لکھتے ہیں کہ ایک دوست جو یو ایس اے سے یہاں کینیڈا آئے تھے۔ کینیڈا میں رفیوجی کلیم کیا۔ اُن کا اسائلم کا کیس بھی کافی پیچیدہ ہو گیا۔ انہوں نے اپنی والدہ کو جرمنی بھجوانے کے لئے پانچ ہزار ڈالر کی رقم جمع کر رکھی تھی۔ جب ان سے چندے کے سلسلے میں رابطہ کیا گیا تو انہوں نے نہ صرف پانچ ہزار ڈالر کی رقم جو انہوں نے جمع کر رکھی تھی ادا کر دی بلکہ اس کے علاوہ بھی جو کچھ ان کے پاس تھا، وہ بھی دے دیا۔ خدا تعالیٰ نے اس کے بدلہ میں ان کو فضلوں سے نوازا۔ اُن کا اسائلم کا کیس بغیر کسی مزید دشواری کے پاس ہو گیا بلکہ اُن کی والدہ بھی ہفتہ کے بعد جرمنی کے لئے روانہ ہو گئیں۔

ناروے کے امیر صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ایک لوکل جماعت میں (-) بیت النصر کی تعمیر کی طرف توجہ دلائی گئی تو کچھ ہی دیر بعد انتہائی سرد برفباری کے موسم میں عبدالرحیم احمدی صاحب (مرحوم) مشن ہاؤس پہنچے اور درخواست کی کہ ان کے پاس ستّر ہزار کرونرز کی رقم موجود ہے، وہ یہ سب (بیت الذکر) کی تعمیر کے لئے پیش کرنا چاہتے ہیں۔ تو اس طرح بعض لوگ بالکل لاپرواہ ہو کے، کسی بھی فکر سے آزاد ہو کے اللہ تعالیٰ کی خاطر خرچ کرتے ہیں کیونکہ اُن کو علم ہے کہ نیک نیتی سے دیا گیا اللہ تعالیٰ کے ہاں قبولیت کا درجہ پائے گا اور بہرحال اللہ تعالیٰ پھر اُس کا بدلہ دیتا ہے۔

یہ چند واقعات میں نے بیان کئے ہیں۔ یہ تو قربانیوں کی داستانوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو مالی قربانی کا عہد کر کے پھر پورا کرنے کے لئے ہر کوشش کرتے ہیں۔ اس

کے بعد اب میں جیسا کہ جنوری کے شروع میں وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان ہوتا ہے، وقفِ جدید کے 56 ویں سال کا اعلان کروں گا اور گزشتہ سال کی کچھ رپورٹ پیش کروں گا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سال 55 میں جو 2012ء گزشتہ سال تھا جو 31 دسمبر کو ختم ہوا، جماعت نے پچاس لاکھ دس ہزار پاؤنڈ کی قربانی پیش کی۔ گزشتہ سال کے مقابلہ میں تین لاکھ سترہ ہزار پاؤنڈز زیادہ ہے۔

پاکستان تو اپنی پوزیشن قائم رکھتا ہی ہے، اُس کے علاوہ پھر بیرونی دنیا میں نمبر دو کہہ لیں یا بیرونی دنیا کا اگر مقابلہ کریں تو نمبر ایک سے شروع کریں، تو اس دفعہ آپ لوگوں کے لئے بھی خوشی کی یہ خبر ہے کہ اس دفعہ وقفِ جدید میں برطانیہ بیرونی دنیا میں نمبر ایک پر ہے۔ امریکہ نمبر دو پر، جرمنی نمبر تین پر، کینیڈا چار، انڈیا پانچ، آسٹریلیا چھ، انڈونیشیا سات، بیلجیئم آٹھ، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت ہے نویں نمبر پر اور سوئٹزر لینڈ دسویں نمبر پر۔

کرنسی کے لحاظ سے گزشتہ سال کے مقابلہ پر وصولی میں جو نمایاں اضافہ ہوا ہے وہ تین جماعتوں میں ہوا ہے۔ آسٹریلیا میں 42.5 فیصد، انڈیا میں 31.5 فیصد اور انڈونیشیا نمبر تین ہے 25.19 فیصد۔ اس کے علاوہ فرانس، ناروے اور ترکی نے بھی گزشتہ سال کی نسبت نمایاں اضافے کئے ہیں۔

فی کس ادائیگی کے لحاظ سے نمایاں جماعتیں یہ ہیں۔ امریکہ نمبر ایک ہے، گو ویسے مجموعی آمد میں نمبر دو پر ہے یعنی پاکستان کے بعد اگر دیکھا جائے تو نمبر دو پر ویسے نمبر تین۔ لیکن فی کس چندے کے لحاظ سے یہ نمبر ایک ہیں، تقریباً 88 پاؤنڈ فی کس چندہ ان کا بنتا ہے۔ سوئٹزر لینڈ کا 55 پاؤنڈ سے زیادہ بنتا ہے۔ برطانیہ کا تقریباً 40، بیلجیئم 39، کینیڈا تقریباً 32 پاؤنڈ۔

اس سال شاملین کی تعداد کی طرف بھی توجہ دلائی گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے افریقن ممالک نے خاص طور پر توجہ دی ہے اور جو وقفِ جدید میں شامل ہونے والے ہیں ان کی یہ کل تعداد، دس لاکھ تیرہ ہزار ایک سو بارہ ہیں۔ گزشتہ سال چھ لاکھ نوے ہزار تھے۔ یعنی وقفِ جدید کا چندہ دینے والوں میں تین لاکھ تئیس ہزار نئے شامل ہوئے ہیں۔ ماشاء اللہ۔ اور اصل چیز یہی ہے کہ شامل ہونے والوں میں اضافہ کیا جائے تاکہ ہر ایک کے ایمان اور ایقان میں اضافہ ہو کیونکہ یہ مالی قربانی بھی ایمان کا بہت ضروری حصہ ہے۔

شاملین میں تعداد کے اضافہ کے لحاظ سے افریقہ کی جماعتوں میں نائیجیریا نمبر ایک پر ہے۔ نمبر دو پر غانا، پھر سیرالیون، پھر بینن۔ پھر نائیجر۔ پھر بورکینا فاسو۔ پھر آئیوری کوسٹ۔ اور چھوٹے ممالک میں کیمرون، مالی، سینیگال، ٹوگو، گنی کناکری نے بھی اضافہ کیا ہے۔

پھر افریقہ کے علاوہ دنیا کے دوسرے ممالک میں جرمنی اور برطانیہ نے سب سے زیادہ اضافہ کیا ہے۔ اس سال پہلی دفعہ کبابیر والوں میں بھی تھوڑی سی کوئی ہلچل ہوئی ہے، وہ بھی نمایاں طور پر سامنے آئے ہیں۔

افریقہ میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے پہلی پانچ جماعتیں۔ نمبر ایک پر گھانا ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ اس اعزاز کو ہمیشہ قائم رکھنے والے ہوں۔ پھر نمبر دو پر نائیجیریا۔ نمبر تین پر ماریشس۔ چار پر بورکینا فاسو اور پانچ پر بینن۔

پاکستان کی پہلی تین جماعتوں میں پہلے نمبر پر لاہور۔ دوسرے پر ربوہ۔ تیسرے میں کراچی۔ بالغان میں اضلاع کی پوزیشن راولپنڈی نمبر ایک۔ پھر اسلام آباد۔ پھر فیصل آباد۔ پھر شیخو پورہ۔ پھر گوجرانوالہ۔ پھر عمر کوٹ۔ پھر گجرات۔ پھر نارووال۔ حیدر آباد اور سانگھڑ۔

اطفال میں تین بڑی جماعتیں جو ہیں اُس میں پوزیشن یہ ہے۔ لاہور نمبر ایک۔ کراچی نمبر دو اور ربوہ نمبر تین۔ اطفال میں ضلع کی پوزیشن کے حساب سے نمبر ایک راولپنڈی۔ پھر اسلام آباد۔ پھر فیصل آباد۔ پھر عمر کوٹ۔ عمر کوٹ بھی مقابلۃً بڑا غریب ضلع ہے لیکن اللہ کے فضل سے قربانیوں میں پیش پیش ہے۔ پھر گجرات پھر حیدر آباد، پھر اوکاڑہ اور بہاولپور اور ڈیرہ غازی خان۔

مجموعی وصولی کے لحاظ سے برطانیہ کی دس جماعتیں یہ ہیں۔ رینیز پارک نمبر ایک۔ برمنگھم ویسٹ نمبر دو۔ پھر ووسٹر پارک۔ پھر نیو مالڈن۔ پھر ویسٹ کرائیڈن۔ پھر برمنگھم سینٹرل۔ پھر بیت الفتوح۔ پھر جلنگھم۔ پھر ارلز فیلڈ اور ومبلڈن۔

وصولی کے لحاظ سے برطانیہ کی پہلی پانچ ریجن یہ ہیں۔ نمبر ایک مڈلینڈز۔ پھر ساؤتھ ریجن۔ پھر لنڈن۔ پھر مڈل سیکس۔ پھر نارتھ ایسٹ۔

وصولی کے لحاظ سے امریکہ کی پہلی پانچ جماعتیں ہیں۔ لاس اینجلس اِن لینڈ ایمپائر۔ سلیکون ویلی نمبر دو۔ پھر ڈیٹرائٹ، سیٹل اور شکاگو ویسٹ۔

وصولی کے لحاظ سے جرمنی کے ریجن یہ ہیں۔ ہیمبرگ نمبر ایک پر۔ ہیمبرگ بھی ماشاء اللہ بڑی ترقی کر رہا ہے۔ فرینکفرٹ نمبر دو۔ پھر گروس گیراؤ۔ پھر ڈارمسٹڈ۔ ویزبادن۔ مائن فرانکن۔ ہیسن ویسٹ۔ نوڈرائن۔ ہیسن مِٹّے اور بادن۔

وصولی کے لحاظ سے جرمنی کی پہلی دس جماعتیں روئڈر مارک۔ نوئس، ہینوور، فرید برگ، اور گینزھائم۔ ہائیڈل برگ۔ فُلڈا۔ فرائنز ھائم۔ وائن گارٹن اور موئر فلڈن۔

دفتر اطفال میں وصولی کے لحاظ سے کینیڈا کی پانچ جماعتیں ہیں۔ کیلگری۔ پیس ولیج ساؤتھ۔ ایڈمنٹن۔ ڈرہم۔ سرے ایسٹ۔

وصولی کے لحاظ سے بھارت کے صوبہ جات ہیں، کیرالہ نمبر ایک پر، تامل ناڈو نمبر دو، جموں کشمیر، آندھرا پردیش، ویسٹ بنگال، کرناٹک، اڑیسہ، قادیان پنجاب کو بھی صوبہ میں شامل کیا ہے، اتر پردیش، مہاراشٹرا اور دہلی۔

وصولی کے لحاظ سے انڈیا کی جماعتیں ہیں۔ کوئمبٹور نمبر ایک۔ کالی کٹ نمبر دو۔ کیرولائی۔ کنانور ٹاؤن۔ قادیان۔ حیدر آباد۔ کلکتہ۔ پنگاڑی۔ چنائی۔ بنگلور اور رِشی نگر۔

اللہ تعالیٰ سب قربانی کرنے والوں کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کے بندے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں اُن کے ساتھ وہ رأفت اور محبت کرتا ہے۔ چنانچہ خود فرماتا ہے۔ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (البقرة:208)۔ یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے اُن کو دی ہے اللہ تعالیٰ کی ہی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا، اپنے مال کو اُس کی راہ میں صَرف کرنا اُس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ مگر جو لوگ دنیا کی املاک و جائیداد کو اپنا مقصود بالذات بنا لیتے ہیں وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں۔ مگر حقیقی مومن اور صادق (-) کا یہ کام نہیں ہے۔ سچا (-) یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تاکہ وہ حیاتِ طیبہ کا وارث ہو''۔

اللہ کرے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کرنے میں ہمیشہ بڑھتے چلے جانے والے ہوں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 364۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اس کے علاوہ ایک دعا کی تحریک بھی کرنا چاہتا ہوں۔ لیبیا میں آج کل احمدیوں کے لئے حالات بڑے شدید خراب ہیں۔ حکومت تو وہاں ہے کوئی نہیں۔ ہر علاقے میں لگتا ہے کہ کچھ تنظیموں کا یا قبائلیوں کا زور ہے اور ہمارے احمدیوں کو بھی پکڑا ہوا ہے۔ اور بعض جگہ سے یہ بھی اطلاع ہے کہ ٹارچر بھی دیا جا رہا ہے۔ بہرحال پولیس نے علماء کے کہنے پر، تنظیموں کے کہنے پر اُن کو پکڑ کے بند کیا ہوا ہے اور وہاں وہ احمدی کافی پریشانی میں ہیں۔ خاص طور پر جو غیر لیبین ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کی بھی رہائی کے اور آسانی کے سامان پیدا فرمائے۔

ٹریفک کنٹرول کے سلسلہ میں ربوہ کے احمدی احباب کیلئے ضروری ہدایات

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

آنحضورﷺ نے اپنے صحابہؓ سے فرمایا راستے کو اس کا حق دو صحابہؓ نے عرض کی راستے کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا!

☆ نظریں نیچی رکھو۔☆ کسی کو دکھ اور تکلیف دینے سے بچو۔☆ سلام کا جواب دو۔ ☆ نیک باتوں کی تلقین کرو اور بری باتوں سے روکو (صحیح بخاری کتاب الاستیذان)

اقصیٰ چوک سے اقصیٰ روڈ گولبازار تک اور ہسپتال کے سامنے ریڑھیوں رکشوں اور گاڑیوں کی پارکنگ کی وجہ سے اس قدر رش ہوتا ہے کہ تمام شہریوں اور مسافروں کے لئے انتہائی تکلیف دہ اور پریشانی کا باعث بنتا ہے۔ جب پھاٹک بند ہوتا ہے تو اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ صورتِ حال پیدا ہو جاتی ہے جو کسی بھی لحاظ سے ایک مہذب تعلیم یافتہ اور منظّم جماعت کے شہریوں کا ماحول نظر نہیں آتا بلکہ اس کے برعکس منظر پیش ہو رہا ہوتا ہے۔

اس سلسلہ میں آپ سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ براہ کرم درج ذیل باتوں پر عمل کریں۔

1۔ مہربانی فرما کر ٹریفک قوانین پر عمل کریں اور ربوہ کے ماحول کو منظّم کرنے میں تعاون کریں۔

2۔ اقصیٰ چوک گول دائرہ میں داخل ہوتے ہوئے ٹریفک قوانین کے مطابق اپنے بائیں ہاتھ مڑیں۔

3۔ اپنی گاڑیوں کو پارکنگ ایریا میں پارک کر کے خریداری کریں اور جہاں بھی پارک کریں سلیقے سے اور سڑک کو چھوڑ کر پارک کریں۔

☆ پارکنگ ایریا ز گولبازار، یادگار روڈ، اقصیٰ چوک، ریلوے روڈ، سبزی مارکیٹ جامعہ کوارٹرز کے ساتھ

4۔ مہربانی فرما کر کوئی رکشہ والا اقصیٰ روڈ پر سوائے معین جگہوں کے رکشہ کھڑا نہ کرے۔

☆ رکشہ سٹاپس

گولبازار، اقصیٰ چوک، ریلوے پھاٹک کے ساتھ، یادگار روڈ، گلشن نرسری کی طرف، بس سٹاپ

5۔ مہربانی فرما کر معین سٹاپس پر ہی اتریں اور خریداری کے بعد ان معین جگہوں سے ہی سوار ہوں۔

6۔ مہربانی فرما کر کوئی ریڑھی والا، ٹھیلے والا اقصیٰ روڈ، اقصیٰ چوک تا بس سٹاپ تک ریڑھی نہ لگائے۔

7۔ مہربانی فرما کر کوئی دکاندار اپنی دکان کے سامنے کسی گاڑی، رکشہ اور ریڑھی کو کھڑا نہ ہونے دے۔

8۔ تمام دکاندار اپنی دکان سے باہر کوئی سامان نہ رکھیں۔ جس سے چلنے والوں کو تکلیف ہو یا رکاوٹ پیدا ہوتی ہو۔

9۔ جب پھاٹک بند ہو تو تمام گاڑیوں، رکشوں اور موٹر سائیکلوں والے اپنی لین میں رہیں اور دوسری لین کی طرف رش نہ کریں۔

10۔ اٹھارہ سال سے کم عمر کا کوئی نوجوان رکشہ نہ چلائے۔ اور نہ ہی ایسے رکشہ پر اُس کے ساتھ کوئی سفر کرے۔

11۔ مہربانی فرما کر ڈیوٹی دینے والوں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

12۔ مہربانی فرما کر سبزی اور پھل روڈ پر رش کرنے والی ریڑھیوں سے نہ خریدیں۔

اہل ربوہ کیلئے پارکنگ ایریاز

ضروری نوٹ: اقصیٰ چوک تا بس سٹاپ اقصیٰ روڈ پر اپنی گاڑی ہرگز پارک نہ کریں بلکہ

1۔ **گولبازار:** گرین بیلٹ کے ساتھ ساتھ

2۔ یادگار روڈ: دفاتر ایوان محمود، دفاتر انصار اللہ کے ساتھ ساتھ

3۔ پھاٹک: سبزی مارکیٹ سبزی مارکیٹ کے ساتھ گرین بیلٹ جامعہ کوارٹرز کے سامنے (دائرے میں)

4۔ اقصیٰ چوک: جلسہ گاہ کی دیوار کے ساتھ

5۔ ریلوے روڈ: یوٹیلٹی سٹور سے پہلے بطرف مغرب

6۔ فضل عمر ہسپتال: مین گیٹ پر مریض کو اتار کر گولبازار میں گرین بیلٹ کی طرف پارک کریں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم عبدالسلام ظفر صاحب چک چٹھہ ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

میری پوتی تحریم شاہد بنت مکرم ہومیو ڈاکٹر ظہور الاسلام شاہد صاحب نے سات سال تین ماہ کی عمر میں قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس بچی کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔ مورخہ 30 جنوری 2013ء کو تقریب آمین کے موقع پر مکرم نعمت اللہ صاحب منگلا معلم سلسلہ چک چٹھہ نے بچی سے قرآن پاک سنا۔ موصوفہ مکرم مستری نواب دین صاحب آف پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد، ننھیال کی طرف سے مکرم مستری خیر دین صاحب آف پریم کوٹ ضلع حافظ آباد کی نسل سے اور مکرم مستری محمد اکبر بھٹہ صاحب دارالیمن وسطی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو پارسا اور نیک بنائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم مبشر احمد تسلیم صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم آفتاب احمد تسلیم صاحب کے نکاح کا اعلان محترم مولانا مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن نے مورخہ 23 فروری 2013ء کو مکرمہ طاہرہ سلطانہ صاحبہ بنت مکرم نذیر احمد صاحب ناصر آباد شرقی کے ساتھ مبلغ ساٹھ ہزار روپے حق مہر پر بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ دلہا مکرم حسن محمد صاحب مرحوم راجوری چارکوٹ کا پوتا اور حضرت قاضی محمد اکبر صاحب رفیق مسیح موعود کے خاندان سے ہے۔ دلہن مکرم عبدالغفور صاحب درویش قادیان کی پوتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

۞ بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تصحیح

خروز نامہ الفضل 2 مارچ صفحہ 7 کالم 1 میں اعزاز کے عنوان سے عروشہ زاہد کے امتحان وظیفہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ میں اول آنے کا اعلان شائع ہوا ہے۔ یہ اعلان مکرم طاہر مہدی صاحب کی طرف سے تھا لیکن غلطی سے کسی اور کی طرف سے شائع ہو گیا ہے۔ ادارہ معذرت خواہ ہے۔ احباب درستی کر لیں۔

۞۞۞۞۞

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی وڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-37563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 54 سال
اطباء وشائقین فہرست ادویہ طلب کریں
خورشید 1958
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے۔ فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعائتی قیمت = 25ML 40/ روپے 120ML 100/- روپے

GHP-55/GH	GHP-319/GH	GHP-324/GH	GHP-354/GH	GHP-383/GH	GHP-391/GH
ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی، لوبلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے	امراض معدہ بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے	اسہال۔ پیچش ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔	نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔	حلق و گلے کے امراض، گلے و ٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔	خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

دل کی دھڑکن سے پیس میکر کیلئے توانائی

پیس میکر بیٹری سے چلنے والا ایک ایسا آلہ ہے جو دل کی دھڑکن اور نبض کو مستحکم رکھنے کا کام کرتا ہے تاہم فی الحال اس کی بیٹریاں تبدیل کرنے کیلئے متواتر آپریشنز درکار ہوتے ہیں۔ اب مشی گن یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے ایک ایسے آلہ کی تیاری کی تجویز دی ہے جو دل کی دھڑکن سے چارج ہوکر پیس میکر کو توانائی فراہم کرے۔ برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن کا کہنا ہے کہ اس آلہ پر کلینکل تجربات کی ضرورت ہے تاکہ یہ یقین ہوسکے کہ یہ مریضوں کیلئے محفوظ ہے۔

(روزنامہ دنیا فیصل آباد 6 نومبر 2012ء)

ٹیپو سلطان کے دور کی توپ اور گولہ برآمد

بنگلور میں کھدائی کے دوران میسور کے حکمران ٹیپو سلطان کے زمانے کی توپ اور گولہ ملا ہے بھارتی محکمہ آثار قدیمہ کے ذرائع کے مطابق بنگلور میٹیریل کارپوریشن کے مزدور شہر کی معروف ترین کلاسپلیم بازار میں کھدائی کر رہے تھے کہ انہیں گہرائی سے توپ اور اس کا گولہ ملا۔ توپ کے گولے کا وزن 10 کلوم گرام ہے۔

(روزنامہ جنگ لاہور 24 نومبر 2012ء)

سیارچوں سے ایندھن اور دھاتیں حاصل کرنے کا منصوبہ

امریکہ کی ایک کمپنی نے خلاء میں موجود وسائل سے فائدہ اٹھانے کا انوکھا منصوبہ بنایا ہے، کیلی فورنیا میں سائنسدانوں اور انجینئرز کی ایک ٹیم نے سپیس مائننگ کمپنی قائم کی ہے جسے ڈیپ سپیس انڈسٹری کا نام دیا گیا ہے، یہ کمپنی زمین کے قریب سے گزرنے والے سیارچوں سے ہائیڈروجن، آکسیجن، آئرن اور نکل نکالنے کیلئے خلائی جہازوں پر مشتمل مشن بھیجے گی۔ اس سلسلے میں پہلا جہاز 2015ء میں بھیجا جائے گا جو 6 مہینے تک خلاء میں رہے گا، ماہرین کا کہنا ہے کہ ہر سال زمین کے قریب سے ایک ہزار سیارچے گزرتے ہیں جو میتھین جیسی گیسوں اور نکل جیسی دھات سے مالا مال ہیں۔

(روزنامہ دنیا 24 جنوری 2013ء)

الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار ہونی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع کا ارشاد

مارچ 1984ء میں مینیجر الفضل کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع کی خدمت میں ایک چٹھی لکھی گئی جس میں یہ ذکر تھا کہ ماہ فروری 1984ء میں الفضل کی اشاعت سات ہزار تھی (خطبہ نمبر کی اشاعت آٹھ ہزار تھی) اس پر حضور انور نے اپنے دست مبارک سے رقم فرمایا۔ **"ابھی تک اشاعت تھوڑی ہے۔ دس ہزار تو میں نے کم سے کم کہی تھی۔ پندرہ بیس ہزار ہونی چاہئے۔"**

حضور انور کا یہ ارشاد احباب جماعت تک پہنچاتے ہوئے ہم احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف بھی متوجہ کرتے ہیں کہ ابھی تک ہم حضور کے اس ارشاد کو بھی پورا نہیں کر سکے کہ اشاعت کم از کم دس ہزار ہو جبکہ حضور کا اصل منشاء مبارک یہ تھا کہ الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار ہونی چاہئے۔ خاکسار اس نوٹ کے ذریعہ تمام امراء صاحبان، صدر صاحبان، سیکرٹریان اور ذیلی تنظیموں انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے عہدیداران کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ براہ کرم اپنی ذمہ داری کو محسوس کریں۔ حضور انور کا ارشاد پورا کرنے میں ہی برکت ہے یہی تمام سعادتوں کا منبع اور سرچشمہ ہے۔ تمام احباب کے گھر میں روحانیت کی اس نہر کا پہنچنا ضروری ہے۔ اگر ہر احمدی گھر میں اخبار پہنچ جائے تو اشاعت بیس ہزار سے بھی اوپر جاسکتی ہے۔ تمام عہدیداران سے گزارش ہے کہ وہ اپنے فرائض کا ایک حصہ الفضل کی اشاعت میں اضافہ قرار دیں اور اس وقت تک چین نہ لیں جب تک حضور کا یہ ارشاد پورا کرنے کی سعادت نہ حاصل کریں۔

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں اس مرحلے پر خاکسار عاجزانہ طور پر دعا کی درخواست کرتا ہے کہ مولا کریم اپنا فضل فرمائے اور ہمیں حضور کے بابرکت ارشاد پر پورے طور پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ ہماری کمزوریوں اور خطاؤں کو معاف کرے اور تمام ذمہ داریاں احسن طور پر ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(خاکسار۔ مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔ مارچ	
طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:11

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
کھانا ہضم کرتا ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک بااعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

ربوہ میں پہلی بار
شادی بیاہ اور نکاح کی تقریب کی وڈیو اور فوٹوگرافی کیلئے
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹوگرافر
گھر کی تمام تقریبات کی وڈیو اور فوٹوگرافی
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹوگرافر سے کروائیں۔
سپاٹ لائیٹ وڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دارالنصر غربی ربوہ
0300-2092879,0321-2063532, 0333-3532902

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

GERMAN
20%Discount
جرمن لینگویج کورس
for Ladies
047-6212432
0304-5967218

FR-10

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات
9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
H2-278 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
04235301547-48
چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبر علی
03009488447:
E-mail:umerestate@hotmail.com

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس
گولبازار ربوہ
047-6214458

قد بڑھاؤ
ایک ایسی دوا جس کے استعمال سے خدا کے فضل سے رکا ہوا قد بڑھنا شروع ہوجاتا ہے۔ دوا گھر بیٹھے حاصل کریں
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
ساہیوال روڈ نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197